دنیائے کرکٹ کے چند دلچسپ ریکارڈس

محمد عبیداللہ

معرفت محمد انٹرنیشنل، 3446، دہلی چیمبرس (بیسمینٹ) دہلی گیٹ، نئی دہلی

(۱) ویسٹ انڈیز کے جارح اوپننگ بلّے باز کرس گیل (جو طوفانی اننگ کھیلنے اور گراؤنڈ کے ہر طرف لمبے چھکّے اور چوکے لگانے میں مشہور ہیں) کی ایک اور تیز طرّار اننگ کی بدولت ان کی ٹیم ویسٹ انڈیز نے ۶/ مارچ ۲۰۱۸ء کو ICC ورلڈ کپ کوالیفائر کے ایک اہم اور دلچسپ میچ میں متحدہ عرب امارات کو ۶۰ رنز سے ہرا دیا۔ گیل (Gale) نے اس میچ میں صرف ۹۱ گیندیں کھیلیں اور شاندار ۱۲۳ رنز بنائے۔ ویسٹ انڈیز کی طرف سے دیے گئے ۳۵۹ رنوں کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے متحدہ امارات کی ٹیم نے مقابلہ تو خوب کیا، مگر ۶۰ رنز سے میچ میں شکست کھائی۔

(۲) کرس گیل کی منجملہ یہ ۲۳ویں ون ڈے سنچری تھی۔ اپنی اس سنچری کے ساتھ وہ مختلف گیارہ ممالک کے خلاف سنچریز لگانے والے تیسرے بلّے باز بن گئے۔ اِن سے پہلے ساؤتھ افریقہ کے اوپنر ہاشم آملہ اور ہندوستان کے مایہ ناز اسٹار بلّے سچن تیندولکر (ریٹائرڈ) یہ عظیم کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔

(۳) گھریلو کرکٹ کے ایک اہم ٹورنامنٹ ایرانی ٹرافی کپ کے مارچ ۲۰۱۸ء کے ایک اہم میچ میں موجودہ رنجی ٹرافی چمپئن ودربھا ٹیم کی طرف سے کھیلتے ہوئے ہندوستان کے سابق ٹکاؤ ٹیسٹ اوپنر وسیم جعفر نے ریسٹ آف انڈیا کے خلاف ناگپور میں ۲۸۶ رنز کی میراتھن اِننگ کھیلی۔ ۴۰ سال کی زیادہ کی عمر کے کسی بھی ہندوستانی کھلاڑی کی طرف سے کھیلی جانے والی یہ سب سے بڑی اننگ تھی اور وسیم جعفر کے فرسٹ کلاس کیریئر کی کل ملا کر یہ ۵۳ویں سنچری تھی۔

(۴) اس کے ساتھ ہی وسیم جعفر نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں اپنا ۲۴۲ واں میچ کھیلتے ہوئے ۱۸۰۰۰ (اٹھارہ ہزار) رنز بھی مکمل کر لیے۔ ویسے فرسٹ کلاس کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ لٹل ماسٹر کہلائے جانے والے سابق ہندوستانی اوپنر اور کپتان سنیل گواسکر کے نام ہے جنھوں نے کل ۳۴۸ میچ کھیل کر ۸۱ سنچریاں اور ۱۰۵ نصف سنچریز کی مدد سے ۵۱.۴۶ رنز فی اننگ کی اوسط کے ساتھ ۲۵،۸۳۴ رنز اسکور کیے ہیں۔ اس زمرہ میں سچن تیندولکر ۲۵،۳۹۶ رنز کے ساتھ دوسرے اور 'مسٹر وال' کہلائے جانے والے کرناٹک کے راہل دراوِڈ ۲۳،۷۹۴ رنز کے ساتھ تیسرے نمبر پر فائز ہیں۔

(۵) ۱۸/ مارچ ۲۰۱۸ء کو سری لنکا میں کھیلے گئے سہ فریقی ٹی۔۲۰ Nidahas Trophey کے فائنل میچ میں ہندوستان میں نازک موڑ پر بیٹنگ کرنے آئے ہندوستانی وکٹ کیپر بلّے باز دنیش کارتک نے دھواں دھار طریقے سے بیٹنگ کی اور بنگلہ دیشی بالرس کو حیران و پریشان کرتے

ہوئے محض ۸ گیندوں میں ۴ فلک شگاف چھکوں اور ۲ چوکوں کی مدد سے ۲۹ رنز کی ناقابل شکست اننگ کھیلی۔ کارتک نے میچ کی آخری گیند پر جیت کے لیے درکار ۵ رنز کے لیے سومیا سرکار کی بال پر زبردست چھکّا لگا کر اِس فائنل میچ کو یادگار بنالیا۔ ہندوستان نے فتح کے لیے درکار ۱۶۶ رنز بنا کر اِس Nidahas Trophy کو اپنے قبضہ میں کیا۔

(۶) انگلینڈ اور میزبان ٹیم نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلے گئے 'دِن رات' کے ٹسٹ میچ کے پہلے دِن ۲۲/ مارچ ۲۰۱۸ء کو انگلینڈ کی بظاہر مضبوط نظر آنے والی ٹیم نیوزی لینڈ کے دو اپنگ بالرس ٹرینٹ بولٹ اور ٹم ساوتھی کی خطرناک اور تباہ کن گیند بازی کے سامنے محض ۵۸ رنز پر ہی ڈھیر ہوگئی وہ بھی محض ۱۸ اوورس میں ہی۔ ٹرینٹ بولٹ نے صرف ۳۲ رنز دے کر انگلینڈ کے ۶ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھلائی جب کہ ساتھی بالر ٹم ساوتھی نے ۲۵ رنز دے کر ۴ وکٹس چٹکائے۔ ۵۸ رنز آل اووٹ انگلینڈ کی ٹیم کا چھٹا سب سے کم اسکور ہے۔ ان کا سب سے کم ترین اسکور محض ۴۵ رنز ہے جو ان کی ٹیم نے ۸۷-۱۸۸۶ء میں سڈنی ٹیسٹ میچ میں میزبان آسٹریلیا کے خلاف بنایا تھا۔

(۷) اس مذکورہ ڈے نائٹ ٹیسٹ میچ میں ایک موقع پر انگلینڈ کی ٹیم اپنے ۹ وکٹس محض ۲۷ رنز پر ہی کھوچکی تھی اور ٹیسٹ کرکٹ کے سب سے کم ترین اسکور (ایک اننگ میں) کی کگار پر کھڑی تھی، مگر دسویں وکٹ کی شراکت میں ۳۱ رنز جوڑے گئے جو شروع کے ٹاپ ۹ کھلاڑیوں کے مجموعی اسکور ۲۷ رنز سے ۴ رنز زیادہ تھے۔ ٹاپ ۹ کھلاڑیوں کے مجموعی اسکور کے مقابلے دسویں وکٹ کی شراکت میں بنایا گیا سب سے زیادہ اسکور ۱۶۳ رنز ہے جو آسٹریلیا نے انگلینڈ کی ٹیم کے خلاف ۲۰۱۳ء میں ناٹنگھم ٹیسٹ میں بنائے تھے جو ایک عالمی ریکارڈ بھی ہے۔ اس میچ میں آسٹریلیا کے شروع کے ۹ کھلاڑیوں کا مجموعی اسکور ۱۱۷ رنز تھا۔

(۸) نومولود ڈے۔ نائٹ کرکٹ ٹیسٹ میچز کی کسی ایک اِنگ میں بنایا سب سے بڑا اسکور ۵۷۹ رنز صرف ۳ کھلاڑیوں کے نقصان پر پاکستان نے دبئ (متحدہ عرب امارات) میں ویسٹ انڈیز کے خلاف بنایا تھا۔ ۲۰۱۶ء میں Pink Ball سے کھیلے گئے اِس تاریخی ٹیسٹ میچ میں ڈے نائٹ ٹیسٹ میچ کا سب سے بڑا انفرادی اسکور اوپنر اظہر علی نے بنایا تھا۔ انھوں نے کل ۳۰۲ رنز بنا کر D/N کرکٹ ٹیسٹ میچ کی پہلی ٹرپل سنچری لگانے کا منفرد اعزاز حاصل کیا۔

(۹) ساؤتھ افریقہ کے خلاف کھیلی گئی فروری، مارچ ۲۰۱۸ء سیریز کے تیسرے ٹیسٹ میچ میں مہمان آسٹریلیائی کپتان اسٹیو اِسمتھ، نائب کپتان ڈیوڈ وارنر اور کیمرون بین کرافٹ کو کرکٹ بال سے چھیڑ چھاڑ یعنی Ball Tempering کے جرم میں ICC نے سزا سنائی ہے۔ اسمتھ کو ایک میچ کی معطلی اور ۱۰۰ میچ فیس جرمانہ جب کہ کیمرون کو 75% جرمانہ کی سزا سنائی جب کہ آسٹریلین کرکٹ بورڈ نے اِن تینوں کھلاڑیوں کو ایک ایک سال تک کی معطلی کی سزا سنائی۔

(۱۰) پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی میں یکم تا تین اپریل ۲۰۱۸ء کو میزبان پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ۳ میچوں پر مشتمل ٹی-۲۰ سیریز کھیلی گئی۔ سیریز کے پہلے ٹی-۲۰ میچ میں Pakistan نے ۲۰۳ رنز اسکور کیے اور مہمان ویسٹ انڈیز کی ٹیم کو محض 13.4 اوورس میں صرف

۶۰ رنز پر ہی آل آؤٹ کر دیا اور ۱۴۳ رنز کے بڑے فرق سے میچ جیت لیا۔ کسی بھی انٹر نیشنل ٹی۔۲۰ میچ میں رنز کے حساب سے یہ دوسری سب سے بڑی جیت رہی۔ ویسے رنوں کے حساب سے بڑی جیت حاصل کرنے کا خطاب سری لنکا کے پاس ہے جب کہ اس نے ۱۴/ستمبر ۲۰۰۷ء کو جانسبرگ (ساؤتھ افریقہ) میں Kenya کو ۱۷۲ رنوں کے بڑے فرق سے شکست دی تھی۔

(۱۱) مندرجہ بالا سیریز کے دوسرے ٹی۔۲۰ میچ میں پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۲۰۵ رنز بنا ڈالے اور ایک انوکھا ریکارڈ قائم کر دیا۔ پاکستان نے مسلسل ۴ ٹی۔۲۰ میچز میں ۱۸۰ یا اُس سے زائد رنز اسکور کر کے یہ ایک منفرد ٹیم ریکارڈ قائم کیا۔ آج تک کوئی بھی انٹر نیشنل ٹیم اس طرح کی Performance نہیں دے سکی ہے۔ مزید یہ کہ ۲۰۵ رنز اسکور کر کے پاکستان نے اپنے ہی Highest Score کے ریکارڈ کی برابری بھی کی ہے۔

(۱۲) ۳/ اپریل ۲۰۱۸ء کو کراچی میں کھیلے گئے تیسرے ٹی۔۲۰ میچ میں پاکستان نے مہمان ویسٹ انڈیز کی ٹیم کو با آسانی ۸ وکٹس سے شکست دی اور سیریز میں 0–3 سے کلین سوئیپ حاصل کیا۔ ویسٹ انڈیز کے ذریعہ دیے گئے ۱۵۴ رنز کے ہدف کا بخوبی پیچھا کرتے ہوئے پاکستان نے بابر اعظم کی مسلسل دوسری نصف سنچری اور اوپنر فخر زماں کے دھواں دھار صرف ۱۷ گیندوں پر ۴ چوکوں اور ۲ فلک شگاف چھکوں کی مدد سے بنائے گئے ۴۰ رنز کی بدولت مطلوبہ ۱۵۴ کا اسکور محض 16.5 اوورس میں ہی حاصل کر لیا۔

(۱۳) ۳/اپریل ۲۰۱۸ء کو ختم ہوئے سیریز کے چوتھے اور آخری ٹیسٹ میچ میں میزبان ساؤتھ افریقہ نے آسٹریلیا جیسی مضبوط ٹیم کو ۴۹۲ رنز کے بہت بڑے فرق سے شکست فاش سے دو چار کر دیا۔ چوتھی اِننگ میں جیت کے لیے درکار ۶۱۲ رنز کے ہمالیائی اسکور کا تعاقب کرتے ہوئے کنگاروں کی ٹیم ساؤتھ افریقہ کے ایک اور مہمان بالر Philender فیلنڈر کی خطرناک گیند بازی کے سامنے محض ۱۱۹ اسکور پر ہی ڈھیر ہوگئی۔ فیلنڈر نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کی سب سے بہترین بالنگ کرتے ہوئے ۱۳ اوورس میں محض ۲۱ رنز دے کر آسٹریلیا کے ۶ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھلائی۔ ساؤتھ افریقہ نے ۴۸ سالوں میں یعنی ۱۹۷۰ء کے بعد پہلی بار آسٹریلیا کو 1–3 کے واضح فرق کے ساتھ سیریز میں پٹخنی دی ہے۔

(۱۴) ساؤتھ افریقہ کے ایک اور گریٹ فاسٹ بالر مورنی مورکل اس ٹیسٹ کے اختتام پر ریٹائر ہوگئے۔ ساتھی کھلاڑیوں نے اس میچ میں ملی جیت اور سیریز وکٹری کے عظیم تحفہ کے ساتھ میدان کرکٹ (ٹیسٹ میچ) سے رخصت کیا۔ انھوں نے مجموعی طور پر ۸۶ ٹیسٹ میچز میں ۳۰۹ وکٹس حاصل کیے۔

(۱۵) ۳/اپریل ۲۰۱۸ء کو جانسبرگ میں ۴۹۲ رنز کے بڑے فرق سے ملی جیت ساؤتھ افریقہ کی سب سے بڑی اور کل ملا کر ٹیسٹ کرکٹ کی چوتھی بڑی جیت ہے۔ رنوں کے حساب سے سب سے بڑی جیت England کو حاصل ہوئی تھی جب اِس نے ۲۹-۱۹۲۸ء کی سیریز میں Borisben ٹیسٹ میں میزبان آسٹریلیا کو ۶۷۵ رنز کے پہاڑ جیسے فرق سے ہرایا تھا۔ جب کہ دوسری بڑی جیت آسٹریلیا کو England کے خلاف ہوئی تھی۔ جب میزبان انگلینڈ ۱۹۳۴ء میں اوول ٹیسٹ ۵۶۲ رنز سے ہار گیا تھا۔ ○○